سوال

(79) نماز عشاء کے بعد تادیر باتیں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں یہ عادت ہے کہ عشا کی نماز پڑھنے کے بعد باتوں میں لگے رہتے ہیں بعض دفعہ صبح کی نماز باجماعت ادا نہیں ہوتی، کہا جاتا ہے کہ اس کے متعلق شرعی طور پر کوئی پابندی نہیں، کتاب وسنت کے حوالے سے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عشا کے بعد دعوت دین یا مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے متعلق باتیں کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن عمومی طور پر نماز عشاء کے بعد باتوں میں مصروف رہنا ناپسندیدہ عمل ہے۔ چنانچہ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشا سے پہلے نیند اور اس کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔[1]

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں اس امر کو ثابت کیا ہے کہ رات عشاء کے بعد علمی مجالس قائم کی جا سکتی ہیں، دوسروں کو وعظ و نصیحت بھی کی جا سکتی ہے۔ انھوں نے ایک حدیث سے استدلال کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات نماز عشاء کے بعد اپنی بیوی سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے کچھ دیر باتیں کیں اور پھر سوگئے۔[2]

کتاب العلم میں اس کے متعلق انھوں نے متعدد عنوانات بھی قائم کیے ہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، مواقیت الصلوٰۃ: ۵۴۷۔

[2] بخاری التفسیر: ۴۵۶۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:109

محدث فتویٰ